سوال

(161) حجر اسود جنت سے نازل ہوا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد دین لیڈز سے تحریر کرتے ہیں ۔ میرے ایک دوست کا کہنا یہ ہے کہ بیت اللہ میں جو حجر اسود نصب ہے وہ جنت سے نازل ہوا ہے ۔ کیا یہ صحیح ہے اور اس کی دلیل بیان کریں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حجر اسود اس پتھر کو کہتے ہیں جو بیت اللہ شریف کے اس کونے میں نصب ہے جو اس کے دروازے کے قریب ہے ۔ اس کے سامنے سے طواف شروع ہوتا ہے اور اسی جگہ آ کر ختم ہوتا ہے ۔ اسے چوم کر یا ہاتھ لگا کر طواف کرنا مسنون ہے ۔ اس پتھر کے بارے میں حضرت عمر بن خطابؓ کا یہ مشہور فرمان ہے ۔

''انی اعلم بانک حجر لا تضر ولا تنفع ولولا انی رایت رسول اللہ ﷺ یقبلک ما قبلتک ۔'' (فتح الباري ج ۴ کتاب الحج باب ماذکر فی الحج الاسود رقم الحدیث ۱۵۹۷)

''میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے' نہ نقصان پہنچا سکتا ہے نہ نفع دے سکتا ہے ۔ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ دیکھا ہوتا کہ انہوں نے تجھے بوسہ دیا تو میں بھی تجھے بوسہ نہ دیتا ۔''

جہاں تک اس کے جنت سے نازل ہونے کا تعلق ہے تو یہ بھی حدیث سے ثابت ہے ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

''نزل الحجر الاسود من الجنة وہو اشد بیاضا من اللبن فسودته خطایا بنی آدم ۔'' (ترمذي مترجم ج ۱ ابواب الحج باب ماجاء فی فصل حجر الاسود ص ۳۱۹)

''حجر اسود جب جنت سے دنیا میں ہوا تو وہ دودھ سے بھی زیادہ سفید تھا پھر اولاد آدم کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا ۔''

اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن کہا ہے ۔ اس حدیث سے بہر حال یہ ثابت ہوتا ہے کہ حجر اسود جنت سے لا کر بیت اللہ میں نصب کیا گیا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص355

محدث فتویٰ